بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

خطبہ نمبر ۳۱

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

بروز چہارشنبہ

قیمت فی پرچہ ۱۲

جلد ۵۶/۲۱ | ۱۶ ظہور ۱۳۴۶ ہش ۸ جمادی الاول ۱۳۸۷ھ ۱۶ اگست ۱۹۶۷ء | نمبر ۱۸۲

مسجد مبارک میں تلقین عمل کی مجلس

ربوہ ۱۵ اگست — مسجد مبارک میں کچھ عرصہ کے وقفہ کے بعد تلقین عمل کا پروگرام پھر شروع کر دیا گیا ہے۔ نیز مغرب کے بعد روزانہ کسی نہ کسی تربیتی موضوع پر چند منٹ کی ایک مختصر سی تقریر ہوتی ہے۔ اس پروگرام کے تحت ۱۳ اگست کو مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے "تبلیغ کے مؤثر طریق" کے موضوع پر اور ۱۴ اگست کو مکرم چوہدری صلاح الدین صاحب مشیر قانونی نے "خدمت خلق" کے موضوع پر تقاریر فرمائیں۔ آج مورخہ ۱۵ اگست کو مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ناظر زراعت "ماتحتوں سے حسن سلوک" کے موضوع پر تقریر کریں گے۔

ملک بھر میں پاکستان کی بیسویں سالگرہ پورے جوش و خروش سے منائی گئی

پاکستان کی سلامتی، استحکام اور ترقی و خوشحالی کے لئے خصوصی دعائیں۔ وسیع پیمانے پر ثقافتی تقاریب کا انعقاد

راولپنڈی ۱۵ اگست — کل مورخہ ۱۴ اگست کو ملک بھر میں پاکستان کی بیسویں سالگرہ بڑے جوش و خروش اور شایانِ شان طریق پر منائی گئی۔ اس روز تقریبات کا آغاز نماز فجر کے بعد ملک بھر کی مساجد میں پاکستان کی سالمیت، استحکام اور ترقی و خوشحالی کی خصوصی دعاؤں سے ہوا۔ راولپنڈی میں علی الصبح ۳۱ توپوں نیز لاہور اور ڈھاکہ میں اکیس اکیس توپوں کی سلامی دی گئی۔ کراچی میں لوگوں نے بہت بڑی تعداد میں قائد اعظم کے مزار پر جا کر دعا کی۔ اور بانی پاکستان کو خراج عقیدت پیش کیا۔ تمام بڑے بڑے شہروں میں جلسے منعقد ہوئے۔ جن میں پاکستان کے قیام اور اس کے استحکام کی اہمیت پر تقاریر کر کے اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ اہل پاکستان آزادی کی حفاظت کی خاطر کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے اور وطن عزیز کو ترقی کی راہ پر گامزن رکھنے اور اسے ایک مثالی مملکت بنانے کے لئے اپنی تمام صلاحیتیں وقف رکھیں گے۔ جگہ جگہ نوجوانوں، اسکاؤٹس اور طلباء کی پریڈ ہوئی۔ وسیع پیمانہ پر ثقافتی تقاریب کا انعقاد عمل میں آیا۔ اور سینما گھروں میں دستاویزی فلم دکھائے گئے۔ تمام اہم عمارتوں پر پاکستان کا پرچم لہرایا گیا۔ اور عوام نے بھی اپنے مکانوں اور دکانوں وغیرہ پر پاکستانی پرچم لہرانے اور خصوصی سجاوٹ کا اہتمام کیا۔ رات کو تمام شہروں میں بجلی کے رنگ برنگے قمقموں سے چراغاں کیا گیا۔

راولپنڈی میں یوم آزادی کی تقریبات ایک استقبالیہ پر اختتام پذیر ہوئیں جو صدر ایوب نے دیا۔ اس میں دیگر کثیر التعداد مہمانوں کے علاوہ، قومی اسمبلی کے سپیکر، صوبائی کابینہ کے وزراء نیز بری و بحری افواج کے سربراہوں نے بھی شرکت کی۔

نئی دہلی میں بھی پاکستان کے ہائی کمشنر جناب ارشد حسین نے پاکستان ہائی کمیشن کے لان میں ایک بہت بڑے اجتماع سے خطاب کیا۔ اور اس امر پر خوشی ظاہر کی کہ پاکستان نے صدر ایوب کی ولولہ انگیز قیادت میں ہر لحاظ سے زبردست ترقی کی ہے۔ برطانیہ میں پاکستان کے ہائی کمشنر جناب ایس کے دہلوی نے کل بی بی سی لندن سے ایک تقریر نشر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں گزشتہ بیس سال کے دوران زندگی نے ایک نیا انداز اختیار کیا ہے۔

ربوہ میں یوم آزادی کے موقعہ پر خصوصی تقاریب کا انعقاد

پاکستان کے استحکام اور ترقی و خوشحالی کیلئے دردمندانہ دعائیں

جملہ دفاتر اور ادارہ جات میں عام تعطیل جلسہ عام میں استحکام پاکستان پر تقاریر

والی بال، فٹ بال اور میرڈبہ کے میچ۔ بچوں میں مٹھائی کی تقسیم۔ اہم عمارتوں پر چراغاں

ربوہ ۔۔۔۔ ۱۴ اگست ۱۹۶۷ء کو یہاں بھی پاکستان کی بیسویں سالگرہ پورے جوش و خروش اور اہتمام سے منائی گئی۔ اس مبارک دن کا آغاز جملہ مساجد میں نماز فجر کے بعد پاکستان کی سلامتی، ترقی و خوشحالی کی خصوصی دعاؤں سے ہوا۔ اجتماعی دعا مسجد مبارک میں محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل اور مسجد دارالرحمت غربی میں محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے کرائی۔ صبح ٹاؤن کمیٹی اور دیگر عمارتوں پر پاکستان کا پرچم لہرایا گیا۔ اس روز صدر انجمن احمدیہ، تحریک جدید، وقف جدید اور جملہ ذیلی تنظیموں کے دفاتر اور ادارہ جات میں تمام تعطیل رہی۔ سات بجے صبح مسجد مبارک میں لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام محترم مولانا ابوالعطاء صاحب کی زیر صدارت ایک جلسہ عام منعقد کیا گیا جس میں مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب آڈیٹر نے "قیام پاکستان کے پس منظر" پر، مکرم چوہدری عبدالسلام صاحب ایم اے نے "استحکام پاکستان" کے موضوع پر اور مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے "قیام پاکستان اور جماعت احمدیہ" کے موضوع پر تقاریر کر کے احباب کو پاکستان کی سلامتی اور آزادی کی بقا اور استحکام کے لئے اپنی صلاحیتیں وقف کرنے کی تلقین کی۔ آخر میں صاحب صدر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیث حب الوطن من الایمان کی تشریح بیان کر کے آزادی کی حفاظت اور پاکستان کی بقاء و استحکام کے لئے قربانیاں دینے کو مقدس فریضہ قرار دیا۔ اور اس ضمن میں جماعت احمدیہ کے مسلک اور خدمات پر روشنی ڈالی۔

جلسہ میں مکرم نسیم سیفی صاحب اور مکرم عبدالسلام صاحب اختر اور مبارک احمد صاحب عابد نے "یوم آزادی" کے زیر عنوان اپنی تازہ نظمیں پیش کیں۔ آخر میں صاحب صدر

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

مسعود احمد بشیر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

خطبہ جمعہ

دُعا کے ذریعے ہی مغربی اقوام کو اسلام کی طرف متوجہ کیا جا سکتا ہے۔

اِن اقوام میں ایک خلا پیدا ہو رہا ہے جو اسلام کے ذریعہ ہی پُر ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ

ہمارا ہتھیار دُعا ہی ہے جس سے ہماری تدابیر کامیاب ہو سکتی ہیں

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۴ اگست ۱۹۶۷ء بمقام ونڈرمیئر (لیک ڈسٹرکٹ)

تعوذ و تشہد و سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ

میری ایک رویا

کا تعلق اسلام کی ترقی سے ہے۔ میں نے دیکھا کہ کچھ لوگ کھڑے ہیں ایک شخص جس کا نام خالد ہے کہتا ہے کہ آپ نام رکھ دیں لیکن یہ یاد نہیں رہا کہ وہ کسی بچے کا نام رکھوانا چاہتا ہے یا کسی بڑے کا یا اپنا نام بدلوانا چاہتا ہے۔ میں نے کہا کہ میں "طارق" نام رکھتا ہوں۔ پھر میں نے کہا کہ طارق نام ہی نہیں دعا بھی ہے اور یہ دعا بہت کرنی چاہیئے اس خواب کی

مجھے یہ تفہیم ہوئی ہے

کہ طارق رات کے وقت آنے والے کو کہتے ہیں۔ رات کے وقت ملائکہ کا نزول بھی ہوتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسلام کی نشأۃ ثانیہ کو صبح صادق کے ظہور سے تعبیر کیا ہے۔ اور طارق کے معنے روشن اور صبح کے وقت طلوع ہونے والے ستارے کے بھی ہیں۔ اور یہ ستارہ اس بات کی علامت ہوتا ہے کہ رات گزر گئی ہے اور دن چڑھنے والا ہے۔ پس اس

خواب کا مطلب

یہ ہوا کہ مغربی اقوام جو بظاہر مہذب کہلاتی ہیں لیکن درحقیقت انتہائی غیر مہذب زندگی بسر کر رہی ہیں اور بظاہر اسلام کی طرف ان کی توجہ ممکن نظر نہیں آتی دعا کے ذریعہ ممکن ہے کہ یہ اللہ تعالےٰ کی طرف متوجہ ہو جائیں۔ عقلی دلائل یہ سننے کو تیار نہیں ان کو تو دعا ہی خدا تعالےٰ کی طرف لا سکتی ہے۔

دلائل کے علاوہ دو صورتیں رہ جاتی ہیں۔ ایک یہ کہ اگر یہ اپنے خالق حقیقی کی طرف متوجہ نہ ہوں تو عذاب الٰہی ان پر نازل ہو جائے گا۔ جس کے نتیجہ میں ان کے دلوں میں تبدیلی پیدا ہو جائے گی۔ دوسرے ملائکہ کا نزول ہو جو ان کے دلوں کو اسلام کی طرف پھیریں۔ لیکن اس کے لئے بھی دعاؤں کی ضرورت ہے خصوصاً رات کے وقت کی دعاؤں کی۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالےٰ دنیا میں

اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے لئے

فرشتوں کے نزول کے ذریعہ انقلاب عظیم پیدا فرمائے گا اور خواہ میرا ذکر کہیں پہنچے یا نہ پہونچے۔ خدا تعالےٰ کے حکم سے ملائکہ لوگوں کے دلوں میں تغیر پیدا کریں گے اور ان کو حق کے قبول کرنے اور اسلام پر عمل کرنے کی طرف لائیں گے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں یسوع مسیح کی محبت یورپ میں بسنے والوں کے دلوں میں بہت زیادہ رچی ہوئی تھی۔ اور یہ لوگ عیسائیت پر ایمان لائے بغیر نجات کو ناممکن سمجھتے تھے لیکن آج خدا تعالےٰ نے

ملائکہ کے نزول کے ذریعہ

ان کے دلوں سے عیسائیت کے بُت سے نفرت پیدا کر دی ہے۔ یہاں تک کہ خود عیسائی پادری بھی یسوع مسیح پر الزام لگانے میں پیش پیش ہیں۔

نیز ایک عظیم بنیادی گناہ

شرک دنیا سے مٹ رہا ہے

اور اس سے کمتر گناہ یعنی دہریت نے اس کی جگہ لے لی ہے اس میں شک نہیں کہ

شرک اور دہریت ہر دو ہی بڑے گناہ ہیں لیکن دہریت شرک سے کم ہے۔ قرآن کریم کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالےٰ کو نہ ماننا اتنا بڑا گناہ نہیں جتنا شرک کرنا کیونکہ دہریہ تو روحانیت سے بالکل بے بہرہ ہے لیکن مشرک خدا تعالےٰ کو پہچان کر اس کے ساتھ شریک پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے اور یہ گناہ یقیناً دہریت سے زیادہ ہے اسی لئے قرآن کریم نے بار بار یہ فرمایا ہے کہ شرک کا گناہ معاف نہیں ہو سکتا۔

غرض ایک بڑے گناہ سے ہٹ کر یہ اقوام ایک نسبتاً چھوٹے گناہ کی طرف آ رہی ہیں اور ایک بڑی روک جو جذباتی تھی یعنی مسیح سے پیار اس کو فرشتوں نے مٹا دیا ہے۔ اب ایک خلاء پیدا ہوتا جا رہا ہے۔ اس خلاء کو اللہ تعالےٰ احمدیت اور اسلام کے ذریعہ ہی پُر کرے گا۔ انشاء اللہ۔

لیکن اس خلاء کو پُر کرنے کے لئے بھی

دعاؤں کی ضرورت ہے

اور جو خواب مَیں نے شروع میں بیان کی ہے اس میں اللہ تعالےٰ نے مجھے اور میرے ذریعہ جماعت کو یہ توجہ دلائی ہے کہ اگرچہ کام بہت بڑا ہے اور ہم کمزور ہیں لیکن اگر ہم اپنے خدا تعالےٰ کی طرف متوجہ ہو جائیں تو خدا تعالےٰ معجزے دکھا کر اور ملائکہ کو نازل کر کے اور انذاری نشانات دکھا کر اسلام کی طرف ان اقوام کو متوجہ کر دے گا اور جو ہمارے دل کی خواہش ہے کہ یہ لوگ اسلام میں داخل ہوں پوری ہو جائے گی۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خدا تعالیٰ نے جو یہ وعدہ دیا تھا کہ اسلام کے غلبہ کے ایسے سامان پیدا کر دئے جائیں گے کہ دُنیا کا کوئی مذہب اس کا مقابلہ نہ کر سکے گا وہ سامان پیدا ہو جائیں گے۔ پس ہم پر پہلی اور آخری ذمہ داری دُعا کی ہے۔ ہمارا ہتھیار دُعا ہی ہے جس سے کامیابی ہو گی۔ ہماری تمام تدبیریں تبھی کامیابی کا مُنہ دیکھ سکیں گی اگر ہم اس کے ساتھ دعاؤں کو شامل کر لیں۔ دعا ہی ہمیں دُنیا میں فتح دے سکتی ہے۔

اللہ تعالےٰ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے اور ان کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین +

جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ

مؤرخہ ۱۱-۱۲-۱۳ جنوری ۱۹۶۸ء کو بمقام ربوہ منعقد ہو گا

امسال چونکہ رمضان المبارک دسمبر کے پہلے ہفتہ میں شروع ہو رہا ہے اس لئے جلسہ سالانہ کی تاریخیں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۱-۱۲-۱۳ جنوری ۱۹۶۸ء بروز جمعرات جمعہ۔ ہفتہ مقرر فرمائی ہیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ

کا

غیر مطبوعہ کلام

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مندرجہ ذیل دو قطعے اندازاً ۱۹۳۸ء یا ۳۹ کے آپ کے اپنے ہاتھ کے لکھے ہوئے آپ کی نوٹ بک سے ملے ہیں جو اب تک شائع نہ ہوئے تھے۔ وہاں سے نقل کر کے الفضل کے لئے ارسال ہیں۔ (مریم صدیقہ)

(۱)

رہے حسرتوں کا پیارے مری جاں شکار کب تک؟
ترے دیکھنے کو ترسے دلِ بے قرار کب تک؟
شبِ ہجر ختم ہو گی کہ نہ ہو گی یا الٰہی!
مجھے اتنا تو بتا دے کروں انتظار کب تک؟
کبھی پوچھوگے بھی آ کر کہ بتا تو حال کیا ہے
یونہی خوں بہائے جائے دلِ دغدار کب تک؟

(۲)

اے مسیحا! کبھی پوچھو گے بھی بیمار کا حال
کون ہے جس سے کہے جا کے دلِ زار کا حال
آنکھ کا کام نکل سکتا ہے کب کانوں سے
دل کے اندھوں سے کہوں کیا ترے دیدار کا حال

قطعہ

بلند اتنا ہے تیرا تختِ عظمت
کہ ہیں خدام در ماہ و ستارہ
کبھی اپنی بلندی سے اُتر کر
مری دُنیا کا بھی کرلے نظارہ

سعید احمد اعجاز

گزشتہ ہفتہ کی اہم جماعتی خبریں

۹؍ اگست تا ۱۵؍ اگست سنہ ۱۹۶۷ء

(۱) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سکاٹ لینڈ، بریڈفورڈ اور ہڈرزفیلڈ کا کامیاب دورہ کرنے کے بعد ۹؍ اگست کی شام کو بخیریت لندن واپس تشریف لے آئے ہیں۔ انتہائی مصروف پروگرام کے باوجود اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے، الحمدللہ۔ حضور نے جملہ احباب کو محبت بھرے سلام کا تحفہ بھجوایا ہے۔

گلاسگو میں حضور نے مسجد کے لئے زمین خریدنے کے متعلق ضروری ہدایات دیں نیز وہاں پریس کانفرنس سے خطاب فرمانے کے علاوہ اس استقبالیہ تقریب میں بھی شرکت فرمائی جو جماعتِ احمدیہ گلاسگو نے حضور کے اعزاز میں منعقد کی تھی۔ ہڈرزفیلڈ میں بھی حضور نے پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا اور دعاؤں کی قبولیت کے بارہ میں عیسائی چرچ کو مقابلہ کی دعوت دی۔

بی بی سی لندن نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا انٹرویو ریکارڈ کر کے ۱۱؍ اگست کو اپنے سمندر پار پروگرام میں نشر کیا۔

(۲) حضور ایدہ اللہ نے پچھلے دنوں انگلستان سے احبابِ جماعت کے نام دو تازہ پیغام ارسال فرمائے۔ پہلے پیغام میں حضور نے فرمایا ہے:-

"ہم ایک غریب جماعت ہیں با تنخواہ مبلغ رکھ کر قیامت تک ہمارا کام ختم نہیں ہو سکتا۔ ہاں اگر ہم سب تبلیغ کے جہاد کے لئے صدقِ دل سے کمربستہ ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ انشاء اللہ ضرور ہماری حقیر کوششوں کو نوازے گا۔"

دوسرے پیغام میں حضور نے تمام احباب اور بہنوں کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہنے کے علاوہ ارشاد فرمایا:-

"باقاعدہ دعائیں کرتے رہیں کیونکہ ہمارا اصل اور واحد سہارا اور پناہ صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔"

(۳) حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی کامیاب و بامراد مراجعت کے لئے خصوصی دعائیں کرنے کی تحریک فرمائی ہے۔ آپ نے اپنی اس تحریک میں رقم فرمایا ہے کہ:-

"حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا یہ کامیاب دورہ اب قریب الاختتام ہے اور انشاء اللہ العزیز چند روز تک حضور کی واپسی کے پروگرام کا اعلان ہو جائے گا۔ اب جبکہ حضور ایدہ اللہ کی واپسی میں تھوڑے دن رہ گئے ہیں احبابِ جماعت خاص طور پر اپنے ربّ سے دعائیں کرتے رہیں کہ ہمارے ربّ نے جس طرح آپ کو یورپ اور انگلستان میں عظیم الشان کامیابی عطا فرمائی ہے وہ حضور کو خیریت کے ساتھ مزید کامیابیوں کے جلو میں ہمارے درمیان واپس لائے، ہر آن آپ کا حافظ و ناصر ہو، ہر جگہ اس کے فرشتے آپ کا پہرہ دیں، کسی قسم کی کوئی تکلیف آپ کو نہ پہنچے۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ نے سفر پر روانہ ہوتے ہوئے فرمایا تھا کہ اس سفر کے متعلق کثرت سے مبشر خوابیں آئی ہیں لیکن بعض ایسی بھی ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ شاید واپسی پر کسی تکلیف کا سامنا کرنا پڑے۔ منذر خوابوں کا دکھایا جانا اسلئے ہوتا ہے کہ انسان ہوشیار ہو جائے، دعائیں اور صدقات اور اللہ تعالیٰ کے حضور گریہ وزاری کرے تا اللہ تعالیٰ کی رحمت جوش میں آئے اور وہ تقدیر ٹل جائے۔

پس میرے بھائیو! اور میری بہنو! میرے بچو! اور میری بچیو! ان ایام میں اپنے ربّ سے دعائیں مانگیں اور مانگتے چلے جائیں کہ وہ ہمارے امام کو خیریت سے واپس لائے۔ صدقات بھی دیتے رہیں بلاؤں کو ٹالنے کے لئے بھی اور شکرانہ کے طور پر بھی تا وہ دن جلد آئے جب ہم سے ہر ایک کی زبان پر یہ الفاظ ہوں ؎

شکر صد شکر! جماعت کا امام آتا ہے
للہ الحمد! کہ بانیلِ مرام آتا ہے"

(۴) مورخہ ۱۱؍ اگست کو ربوہ میں نمازِ جمعہ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے ۱۱؍ اگست کے الفضل میں سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اُس انگریزی تقریر کا اردو ترجمہ پڑھ کر سنایا جو حضور نے مورخہ ۲۱؍ جولائی ۱۹۶۷ء کو کوپن ہیگن میں سکنڈے نیویا کی سب سے پہلی مسجد کے افتتاح کے موقع پر فرمائی تھی۔ نیز آپ نے لندن سے موصول شدہ حضور کے تازہ پیغامات اور حضور کی اہم دینی اور جماعتی مصروفیات کے بارہ میں مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی مرسلہ اطلاعات سے بھی احباب کو آگاہ کیا اور حضور کی کامیاب و بامراد اور بخیریت واپسی کے لئے خصوصی دعائیں کرنے کی پُرزور تحریک فرمائی۔ خطبہ کے دوران آپ نے حضور ہی کے ایک پیغام کی روشنی میں تحریک وقفِ عارضی کی بنیادی اہمیت کو واضح کر کے احباب کو اس بابرکت تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تلقین کی۔

(۵) محترم ناظر صاحب بیت المال (آمد) رقم فرماتے ہیں:-

"صدر انجمن احمدیہ کے چندوں میں گزشتہ دنوں جو عارضی طور پر کمی واقع ہو گئی تھی وہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اب پوری ہو چکی ہے، اور اس وقت کی وصولی گزشتہ سال کی اسی وقت تک کی وصولی سے بہت بڑھ گئی ہے۔ فالحمدللہ علیٰ ذالک۔ نظارت بیت المال ان تمام جماعتوں کی شکرگزار ہے جنہوں نے اس کارِخیر میں حصہ لیا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ لیکن ابھی یہ وصولی تدریجی بجٹ سے کم ہے۔ حالانکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات فرمودہ خطبہ مورخہ ۲۲؍ اپریل ۱۹۶۶ء کے مطابق اس وقت تک سالِ رواں کے پہلے تین ماہ کا بجٹ پورا ہو جانا چاہیئے تھا لہٰذا تمام جماعتوں سے التماس ہے کہ مزید کوشش کریں تا حضور کی واپسی تک تدریجی بجٹ بھی پورا ہو جائے۔ چند جماعتوں کی طرف سے ابھی تک ماہ جولائی میں وصول شدہ چندہ بھی ابھی تک مرکز میں نہیں پہنچا۔ انہیں اس بارہ میں مزید دیر نہیں کرنی چاہیئے اور وصول شدہ رقم فوراً مرکز کو روانہ کر دینی چاہیئے اور آئندہ کے لئے بھی اس امر کا التزام کیا جائے کہ ہر مہینہ کے پہلے تین ہفتوں کی وصولی ہفتہ ختم ہونے سے پہلے خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع ہو جایا کرے۔"

(۶) مکرم جناب ہیڈ ماسٹر صاحب تعلیم الاسلام ہائی سکول مطلع فرماتے ہیں کہ "تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ موسمی تعطیلات کے بعد ۲؍ ستمبر ۶۷ء کو کھل رہا ہے۔ جماعت دہم کے طلباء ۲۶؍ اگست کو صبح ۷½ بجے حاضر ہو کر امتحان میں شامل ہوں گے۔ نیز وہ تمام طلباء جو جماعت دہم میں داخلہ لینے کے خواہشمند ہیں وہ بھی مذکورہ امتحان میں شریک ہوں گے۔

تمام جماعتوں میں مزید داخلہ کی گنجائش موجود ہے۔ احبابِ کرام اپنے بچوں کو اپنے مرکزی سکول میں داخل کروائیں اور مرکز کی برکات سے مستفیض ہوں۔"

دعائے مغفرت

(۱) سیدہ امۃ الودود صاحبہ بنت محترم سید عبدالرزاق شاہ صاحب ایک لمبے عرصہ سے بعارضہ قلب بیمار تھیں۔ وہ مورخہ ۴؍ اگست ۱۹۶۷ء کو بعمر ۲۶ سال راولپنڈی میں وفات پا گئی ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ احباب مرحومہ کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا کریں۔

(۲) پٹھان بی بی صاحبہ بیوہ محترم شیخ امیرالدین صاحب خوشابی مختصر سی بیماری کے بعد ۶؍ اگست ۱۹۶۷ء کو وفات پا کر قبرستانِ عام ربوہ میں دفن ہوئیں۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں۔

(عبدالرحمان شاکر)

سارے عالمِ اسلام میں جماعتِ احمدیہ ہی ایک ایسی منظّم ہے جو منظّم رنگ میں اسلام کی تبلیغ کر رہی ہے

حضرت مرزا ناصر احمد امام جماعتِ احمدیہ ایک قابلِ احترام اور مثالی روحانی شخصیت ہیں

ان کا ایمان ہے کہ مغربی ممالک کے لئے مستقبل کا مذہب اسلام ہوگا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی ہالینڈ میں آمد پر وہاں کے مختلف اخبارات کے تأثرات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ امام جماعتِ احمدیہ کی ہالینڈ میں تشریف آوری کے موقع پر وہاں کے مختلف اخبارات نے جن تأثرات کا اظہار کیا ان کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔ یہ تأثرات مبلغ ہالینڈ مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب نے ارسال فرمائے ہیں۔

حضور اقدس کی ہالینڈ میں آمد کی خبر کو حضور کی تشریف آوری سے پہلے ہی ملکی پریس نے بڑی اہمیت اور دلچسپی کے ساتھ اپنے کالموں میں جگہ دی۔ چنانچہ ایمسٹرڈم کا ایک مقبول اور کثیرالاشاعت روزنامہ HET PAROOL اپنی ۳ رجولائی کی اشاعت میں

"مسلم لیڈر کی ہیگ میں آمد"

کے جلی عنوان کے تحت رقمطراز ہے:۔

"جماعتِ احمدیہ اسلامیہ جس کا مرکز پاکستان میں ہے کے امام مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث مؤرخہ ۴ رجولائی کو مسجد مبارک ہیگ میں تشریف لا رہے ہیں تا وہ افرادِ جماعت (احمدیہ) اور دیگر اسلام سے ہمدردی رکھنے والے احباب سے مل سکیں۔"

پھر اخبار مذکور لکھتا ہے:۔

"جماعتِ احمدیہ ۱۸۸۹ء سے قائم ہے اور سارے عالمِ اسلام میں ایک ہی ایسی منظّم جماعت ہے جو تبلیغِ اسلام کی مہم کو چلا رہی ہے۔"

کم و بیش ایسے ہی مضمون کی خبر اہتمام سے ملک کے بعض اور لیڈنگ روزناموں میں بھی شائع ہوئی جن میں سے مندرجہ ذیل روزنامے قابلِ ذکر ہیں:۔

HET VADERLAND یہ ہیگ کا روزنامہ تعلیم یافتہ طبقہ کا مقبول ترین اخبار ہے۔ اس کا ایک حصہ انگریزی میں بھی ہوتا ہے۔ چنانچہ انگریزی کے حصہ میں بھی یہ خبر شائع ہوئی۔

HAAGSCHE COURANT یہ اخبار ہیگ کا سب سے کثیرالاشاعت اخبار ہے اور ہر طبقہ میں پڑھا جاتا ہے۔

NIEUWE HAAGSCHE COURANT یہ بھی ہیگ کا روزنامہ ہے اور کیتھولک طبقہ میں بہت مقبول ہے۔ اسی طرح

ALGEMEEN DAGBLAD اور

ALGEMEEN HANDELSBLAD میں بھی حضور کی آمد کی خبر اہتمام سے شائع ہوئی۔ یہ دونوں اخبار ایمسٹرڈم کے ہیں۔ دوسرا اخبار ہالینڈ کے تجارتی حلقہ میں خاصہ مقبول ہے۔

حضور کی ہالینڈ میں آمد پر اخبارات میں جو تاثرات اور شائع ہوئے وہ مختصراً درج ذیل کئے جاتے ہیں:۔

ایمسٹرڈم کا ایک کثیرالاشاعت اور بہت اثر رکھنے والا اخبار ALGEMEEN HANDELS BLAD اپنی ۱۵ رجولائی کی اشاعت میں یہ عنوان قائم کرتا ہے کہ

"خلیفۃ المسیح الثالث"

"مسجد ہیگ میں ایک پُرکشش شخصیت"

ان عنوانوں کے تحت اخبار مذکور لکھتا ہے:۔

"کل دوپہر مسجد ہیگ میں امام جماعتِ احمدیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے اعزاز میں ایک عظیم الشان ریسپشن دی گئی۔ ہالینڈ میں آپ کی یہ آمد عین اس وقت ہوئی جبکہ اس مشن کو قائم ہوئے ۲۰ سال ہو رہے ہیں۔ جیسا کہ ۵۵ء میں آپ سے پہلے امام جماعت مسجد ہیگ کی تعمیر کے وقت یہاں تشریف لائے تھے۔ آپ ابھی ۲۱ رجولائی کو یورپ کی چھٹی مسجد کے افتتاح کے لئے کوپن ہیگن تشریف لے جا رہے ہیں۔

آپ کی بڑی سفید پگڑی اور بزرگانہ سفید ڈاڑھی سے جو آپ کے چہرہ کو مزیّن کئے ہوئے ہے آپ کی شخصیت خوب نمایاں ہوتی ہے۔ آپ کی آنکھوں میں بچّہ کی سی معصومیّت کی جھلک ہے... آپ اسلام کو صلح اور آشتی کا مذہب سمجھتے ہیں۔ آپ کا ایمان ہے کہ احمدیت اس زمانہ کیلئے خدا تعالیٰ کا پیغام ہے۔ آپ کے نزدیک مغربی ممالک کو دو میں سے ایک بات ضرور اختیار کرنا ہوگی۔ یا تو وہ اسلام قبول کرلیں اور یا مٹ کر خاک ہونے کے لئے تیار ہو جائیں۔"

اخبار مذکور نے اپنے اس بیان کو حضور اقدس کے ایک بڑے فوٹو کے ساتھ مزیّن کیا ہے جو ایک اخبار بین کی نظر کو خاص طور پر اپنی طرف جذب کر لیتا ہے۔

اسی طرح ایمسٹرڈم کا ایک مشہور اخبار HET VRIJE VOLK اپنی ۱۵ رجولائی کی اشاعت میں حضور اقدس کا ایک بڑا فوٹو دے کر اس کے نیچے لکھتا ہے:۔

"اس ہفتہ ایک قابلِ احترام اور ایک مثالی روحانی شخصیت ہیگ شہر کا مہمان ہوئی۔ کل دوپہر مسجد مبارک ہیگ میں حضرت مرزا ناصر احمد صاحب

خلیفۃ المسیح الثالث وارد ہوئے جو کہ جماعتِ احمدیہ اسلامیہ کے امام ہیں"

پھر اخبار مذکور لکھتا ہے :-

" سارے عالمِ اسلام میں جماعتِ احمدیہ ہی ایک ایسی تنظیم ہے جو تبشیرِ اسلام کے کام کو منظم رنگ میں چلا رہی ہے اور جس کے افراد اور تبشیری مراکز ساری دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں۔ 'مسجد مبارک ہیگ' ان پانچ مساجد میں سے ایک ہے جو برِّاعظم یورپ پر تعمیر ہو چکی ہیں"

ہیگ کا ایک اہم روزنامہ HET VADERLAND جو یہاں کے تعلیم یافتہ طبقہ میں بہت مقبول ہے اور بڑی دلچسپی کے ساتھ پڑھا جاتا ہے اپنی ۱۵ر جولائی کی اشاعت میں زیرِ عنوان "ہیگ میں مسلم لیڈر" رقمطراز ہے :-

" امام جماعتِ احمدیہ اسلامیہ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث (مرکز پاکستان) جو ۵۷ سال کے ہیں زیورک سے بذریعہ ہوائی جہاز ایمسٹرڈم کے ہوائی اڈہ پر تشریف لائے ہیں۔ آپ بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے پوتے ہیں۔ آپ کو تھوڑا عرصہ ہوا جماعت کا تیسرا خلیفہ منتخب کیا گیا۔ امام صاحب مسجد ہیگ نے جماعت کے افراد نیز اسلام سے ہمدردی رکھنے والے احباب کے ہمراہ ہوائی اڈہ پر پہنچ کر آپ کو خوش آمدید کہا۔ آپ ہالینڈ میں صرف چند روز قیام فرمائیں گے اور اگلے ہفتے جمعہ کے روز کوپن ہیگن میں ایک نئی اور اس ملک میں بننے والی پہلی مسجد کا افتتاح فرماویں گے۔

آپ نے کل (پریس کانفرنس کے دوران) فرمایا کہ پیشگوئیوں کی روشنی میں یہ امر واضح طور پر معلوم ہوتا ہے کہ مستقبل میں اسلام مغربی ممالک میں پھیل کر رہے گا۔ نیز فرمایا کہ پیشگوئیوں سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ مغربی ممالک پر پہلے ایک تباہی آئے گی اور اس کے بعد یہاں اسلام کو مضبوطی حاصل ہوگی۔ گو اِس وقت کوئی یہ گمان نہیں کر سکتا کہ ایسا ہوگا۔ مگر یہ بات یقینی ہے کہ ایسا ضرور ہوگا۔ یہ ایک پیشگوئی ہے جو پوری ہو کر رہے گی۔ اس ضمن میں آپ نے ملکِ روس کا خاص طور پر نام لیا۔

(یہ ایک سوال کے جواب میں آپ نے فرمایا) کہ احمدیت کا سب سے اہم پیغام یہ ہے کہ لوگ اپنے خالق سے زندہ تعلق پیدا کریں کیونکہ اسکے بغیر زندگی بالکل بے ثمر ہے۔ اس تعلق کے بغیر ایک انسان کی زندگی ایسی ہے جیسے ایک حیوان یا ایک کیڑے کی زندگی۔ جس کی کوئی خاص حقیقت ہی نہیں"

ہیگ کا سب سے کثیر الاشاعت اور آزاد خیال اخبار HAAGSCHE COURANT اپنی ۱۵ر جولائی کی اشاعت میں حضور اقدس کا ایک نہایت دلنواز فوٹو دے کر لکھتا ہے :-

"حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث جن کی عمر ۵۷ سال ہے اور ایک صاحبِ ریش بزرگ ہیں اور اس شخص کے پوتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ نے بذریعہ الہام بتایا تھا کہ اسلام ساری دنیا میں پھیل جائیگا۔ ہمارے ملک میں وارد ہوئے ہیں۔ آپ نے کل ایک پریس کانفرنس میں نہایت زور دار الفاظ میں فرمایا کہ میرا ایمان ہے کہ اسلام ہی مغربی ممالک کے لئے مستقبل کا مذہب ہوگا۔ اگر اہلِ مغرب نے اپنے خالقِ حقیقی کو نہ پہچانا تو وہ تباہ ہو جائیں گے"

پھر اسی تسلسل میں آپ نے فرمایا :-

" اگر کسی کو اسلام کے پھیلنے کے ضمن میں یہ فکر ہے کہ اس غرض کے لئے گولیاں چلیں گی اور تلوار استعمال ہوگی تو وہ غلط فہمی میں مبتلا ہے۔ یہ سب ہتھیار اور ایٹم بم وغیرہ کسی شخص کے خیالات کو بدلنے کے لئے بالکل بے کار ہیں۔ اگر ایک شخص میں کوئی حقیقی تبدیلی آسکتی ہے تو وہ صرف دل کی تبدیلی ہی سے پیدا ہو سکتی ہے"

مندرجہ ذیل اقتباس جو ہیگ کے تعلیم یافتہ طبقہ کے مقبول اخبار HET VADERLAND سے ماخوذ ہے۔ یہ اخبار اپنی ۱۷ر جولائی کی اشاعت میں ایک اہم جگہ پر استقبالیہ تقریب کا ایک فوٹو دیتے ہوئے لکھتا ہے :-

" ہیگ شہر نے اس ہفتہ اپنی چار دیواری میں ایک مسلم لیڈر حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث کو جگہ دی۔ ہفتہ کے روز اُن کے اعزاز میں مبارک مسجد ہیگ میں جو OOST DUIN LAAN پر واقعہ ہے ایک استقبالیہ دیا گیا جس میں بہت سی مزید باتوں کے علاوہ یہ امر بھی خاص طور پر آپ نے بیان فرمایا کہ

"دُنیا کا آئندہ مذہب اسلام ہی ہوگا"

اِس دعوت کے دوران آپ ہمارے مشہور انجنیئر پروفیسر J.P. THIJSSEN سے محوِ گفتگو رہے"

قرآنی انوار

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات جو حضور نے قرآن مجید کے انوار و برکات کے متعلق دیئے تھے نظارت اصلاح وارشاد نے "قرآنی انوار" کے نام سے عمدہ لکھائی کے ساتھ بلاک بنوا کر ۲۰x۲۶/۸ سائز کے ۱۰۸ صفحات پر شائع کئے ہیں۔ ہدیہ ایلیٹیشن آرٹ پیپر پر فی نسخہ ایک روپیہ پچیس پیسے ہے اور عمدہ سفید کاغذ پر ۸۸ پیسے کے حساب سے نظارت اصلاح وارشاد سے مل سکتا ہے۔ جماعتیں مطلوبہ تعداد سے مطلع فرمائیں تاکہ بھجوائے جا سکیں۔ محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

تحریک وقفِ عارضی کی اہمیت

مکرم خواجہ محمد اکرم صاحب محمد نگر لاہور

170

وقفِ عارضی کی تحریک ان مبارک تحریکوں میں سے ہے جو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے جاری کی گئی ہیں۔ اس تحریک کا مقصد وحید جماعت میں ایک نئی زندگی نیا ولولہ اور نیا جذبہ پیدا کرنا ہے تا جماعت قربانی میں ایک نئی مثال قائم کرے جس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کے نئے فضل نازل ہوں سورۂ نور کی آیت استخلاف میں فرمایا گیا ہے کہ جب میں خلیفہ بناتا ہوں تو نئی تمکنت عطا کرتا ہوں۔ نئی فتوحات اور نئی برکتوں کا نزول ہوتا ہے۔ اس کا مفہوم یہی ہے۔ کہ خلیفۂ وقت کی طرف سے نئی تحریکات جاری کی جاتی ہیں۔ اور مومنین کے قلوب اس کے قبول کرنے اور اس پر عمل کرنے کے لئے والہانہ طور پہ تیار کئے جاتے ہیں جس کے نتیجہ میں کامیابیاں ایسی تحریکات کے قدم چومتی ہیں۔ اور خدا کی قدرت ایک نئی شان کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے اس لحاظ سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ وقف عارضی کی مبارک تحریک ایک خدائی تحریک ہے۔ ایک معقول تعداد میں احباب نے اس میں حصہ لیا ہے۔ اور بہت بڑی برکتیں اس سے ظاہر ہوئیں اور ابھی یہ کام جاری اور ترقی پر ہے

تحریک وقفِ عارضی کا بلند مرتبہ

بہت سے احباب کے دل میں خواہش موجزن ہوتی تھی کہ وہ بھی اپنی زندگیاں وقف کریں اور اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے لئے دُنیا میں پھیل جاویں۔ لیکن دیگر ذمہ داریاں اور عزیز و اقارب کے بوجھ کی وجہ سے مستقل طور پر وہ شامل نہ ہو سکتے تھے۔ ایسے احباب کے لئے اب موقعہ پیدا کر دیا گیا ہے چنانچہ ایک کثیر تعداد کو توفیق ملی اور اس نے اپنی روحانی پیاس کو بجھایا لیکن جو باقی ہیں وہ کیوں لب بُو تشنہ بیٹھے ہیں؟

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ کے زمانۂ خلافت میں شدھی کا فتنہ اٹھا۔ اور حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے مقابلہ کے لئے احباب کو بلایا۔ بہت سے احباب نے لبیک کہا وہ گواہ ہیں کہ انہوں نے دین و دنیا میں برکتیں پائیں۔ ہم جب ان واقعات کو سنتے ہیں تو بے اختیار ان مجاہدوں کے لئے دعائیں نکلتی ہیں لیکن ساتھ ہی یہ تڑپ بھی پیدا ہوتی ہے کہ کاش ہم بھی اس وقت ہوتے تو اسلام کی عزت و سکینی کی حالت میں اپنے اوقات اور مالی قربانی کر کے دلی مرادیں پاتے۔ ایسے احباب کے لئے اللہ تعالیٰ نے پھر ایک موقعہ پیدا کر دیا ہے۔ پس جو چاہتے ہیں کہ ان کا نام زندہ جاوید ہو اللہ تعالیٰ کی رضا ان کو حاصل ہو وہ جلد آگے بڑھیں اپنے مال اور اوقات قربان کریں اور وقفِ عارضی میں اپنے تئیں پیش کر دیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اس تحریک پر عمل کرنے کے نتیجہ میں احباب نے بہت سے نشانات کا مشاہدہ کیا ہے اور نشانات دکھانا اللہ تعالیٰ کی قدیم سنت ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔ "رحمت کے نشان دکھانا قدیم سے خدا کی عادت ہے۔ مگر تم اُس حالت میں اس عادت سے حصہ لے سکتے ہو۔ کہ تم میں اور اس میں کچھ جدائی نہ رہے اور تمہاری مرضی اس کی مرضی اور تمہاری خواہش اُس کی خواہش ہو جاوے اور تمہارا سر ہر ایک وقت اور ہر ایک حالت مرادیابی اور نامرادی میں اس کے آستانہ پر پڑا رہے تا جو چاہے سو کرے۔ اگر تم ایسا کرو گے۔ تو تم پر وہ خدا ظاہر ہوگا۔ جس نے مدت سے اپنا چہرہ چھپا لیا" کشتی نوح بحوالہ ہماری تعلیم) پس یہ کوئی معمولی تحریک نہیں ایک بہت بڑی شان اپنے اندر رکھتی ہے۔ اور بہت سے فوائد اپنے اندر رکھتی ہے حدیث شریف میں آیا ہے۔ کہ اگر کوئی مصیبت درپیش ہو یا کامیابی کے سلسلہ میں خاص دعا کے موقعہ کی ضرورت ہو۔ تو سفر کرنا چاہیئے۔ مسافرت کی حالت میں جو عادت کی جاوے گی۔ وہ بپایۂ قبولیت تک پہنچے گی۔ پس وقف عارضی کے سلسلہ میں سفر تو ایک مبارک سفر ہوگا۔ جس کے ساتھ حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی دعائیں بھی شامل ہیں۔ پس جو چاہتے ہیں کہ ان کے مصائب دور ہوں اور وہ دین و دنیا میں کامیاب و کامران ہوں وہ جلد آگے بڑھیں اور لبیک یا خلیفۃ المسیح لبیک یا خلیفۃ المسیح کا نعرہ لگاتے ہوئے اس فوج میں شامل ہو جاویں۔

مجاہدوں کی فضیلت

احباب نمازیں بھی پڑھتے ہیں اور دیگر عبادات بھی بجا لاتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کے حضور مجاہد کا درجہ بہت بلند ہے چنانچہ سورہ توبہ میں فرماتا ہے۔ أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ لَا يَسْتَوُونَ عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ —— توبہ ع۳۔ فرماتا ہے کہ تم حاجیوں کو پانی پلانے والوں اور خانہ کعبہ کو آباد رکھنے والوں کو اُن کے برابر سمجھتے ہو۔ جو اللہ اور آخرت پر ایمان لائے اور اس کی راہ میں جہاد بھی کیا۔ سنو یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک برابر نہیں اور خدا ظالموں کی قوم کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ فرمایا وہ لوگ جو ایمان لائے ہجرت کی اور اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کیا مالوں اور جانوں کے ساتھ وہ اللہ تعالیٰ کے حضور درجہ میں بڑے ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہیں۔ پس کیا ہی مبارک ہیں وہ لوگ جو اس دنیا میں بھی یعنی آخرت میں اپنا درجہ بلند رکھنا چاہتے ہیں اور اپنے تئیں مجاہدوں میں شامل کرتے ہیں اوپر کی آیات پر غور فرماویں تو عارضی وقف کنندہ میں تمام مذکورہ صفات ایک حد تک پائی جاتی ہیں اور ایسا شخص محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے اَعْظَمُ دَرَجَةً کا حقدار بن جاتا ہے ایک حد تک ہجرت کا مفہوم بھی وقف عارضی میں پایا جاتا ہے۔ چونکہ وطن چھوڑنا ہوتا ہے اور اپنے کھانے کا انتظام بھی خود ہی کرنا ہوتا ہے۔ پھر اس مجاہدہ کے نتیجہ میں مال بھی قربان کرنا ہوتا ہے اور جان بھی۔ پس اے حقیقی کامیابی تلاش کرنے والو۔ جلد ادھر آؤ کہ خدا کا خلیفہ نہیں اس طرف پکار رہا ہے۔ اپنے نفس کی سواریوں کو اس طرف موڑ لو جس طرف سے خدا کے خلیفہ کی آواز آ رہی ہے۔ اور اگر نفس کی سواری زمانہ کی ہائے ہو اور شور و غوغا کی وجہ سے ادھر مڑنے پر تیار نہیں تو اس کی گردن اڑا دو۔ اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دو کہ ادھر آبِ حیات تقسیم ہو رہا ہے۔ جو اگر ایک دفعہ مل گیا تو پھر کبھی ختم نہ ہوگا۔

پس وقفِ عارضی ایک بلند شان رکھنے والی خدائی تحریک ہے اور اسکے ذریعہ احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی شان بلند ہونیوالی ہے اس تحریک کا ایک بہت بڑا فائدہ یہ ہے کہ اولیاء اللہ کے طریق پر عبادت کرنے کی توفیق ملتی ہے پہلے بزرگوں کی مثالیں ملتی ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی خاطر اور خاص دعائیں کرنے کی خاطر وطن چھوڑ کر کسی خاموش مقام کی طرف عارضی طور پر چلے جاتے تھے اور وہاں مناجات اپنے رب کے حضور پیش کرتے تھے وقف عارضی میں بھی بالعموم دیہات میں جانے کا موقعہ ملتا ہے اور اس رنگ میں عبادتیں کرنے اور تلاوتِ قرآن مجید کرنے کی توفیق ملتی ہے۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں "اس تحریک میں حصہ لینے والے اَن پڑھ تھے یا کم پڑھے ہوئے تھے یا بڑے عالم تھے۔ چھوٹی عمر کے تھے۔ یا بڑی عمر کے اللہ تعالیٰ نے ان پر قطع نظر ان کی عمر، علم اور تجربہ کے کر (اس لحاظ سے ان میں بڑا ہی تفاوت تھا) اپنے فضل کے نزول میں کوئی فرق نہیں کیا۔ اس عرصہ میں ان سب پر اللہ تعالیٰ کا

ایک جیسا فضل نازل ہوتا رہا۔ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے اور اس کے فضل سے ننانوے فی صدی واقفینِ عارضی نے بہت ہی اچھا کام کیا ان میں سے ہر ایک کا دل اس احساس سے لبریز تھا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے اس عرصہ میں اُن پر اتنے فضل نازل کئے

کہ وہ اس کا شکر ادا نہیں کر سکتے اور اُس کے دل میں یہ تڑپ پیدا ہوئی کہ خدا کرے اسے آئندہ بھی اس وقفِ عارضی کی تحریک میں حصہ لینے کی توفیق ملتی رہے اور بعض جماعتوں نے تو یہ محسوس کیا کہ گویا انہوں نے ایک نئے سرے سے ایک احمدی کی زندگی اور اس کی برکات حاصل کی ہیں ان کی غفلتیں اُن سے دور ہو گئی ہیں اور ان میں ایک نئی روح پیدا ہو گئی ہے اور ان میں سے بہتوں نے تہجد کی نماز پڑھنی شروع کر دی ہے اور جو بچے تھے انہوں نے اپنی عمر کے مطابق بڑے جوش اور اخلاص کے ساتھ قرآن کریم نماز یا نماز کا ترجمہ دوسرے مسائل سیکھنے شروع کئے۔ غرض واقفین عارضی کے جانے کی وجہ سے ساری جماعت میں ایک نئی زندگی ایک نئی روح پیدا ہو گئی ہے جیسا کہ میں نے بتایا ہے خود واقفین عارضی نے یہ محسوس کیا کہ اس عرصہ میں اللہ تعالیٰ نے ان پر بڑے فضل نازل فرمائے۔ بڑی برکتیں نازل کیں۔ ان میں سے بعض اپنا عرصہ پورا کرنے کے بعد واپس آ کر مجھے ملے ہر فقرہ کے بعد ان کی زبان سے یہ نکلتا تھا کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے فضل کے بڑے نمونے دیکھے ہیں ان کے مونہہ سے اور ان کی زبان سے خود بخود اس قسم کے فقرے نکل رہے تھے اور یہ حقیقت ہے کہ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل اور برکت سے کیا نہ کہ ہماری کسی خوبی کے نتیجہ میں"

(الفضل ۲ر نومبر ۱۹۶۶ء)

پس جو احباب چاہتے ہیں کہ عبادت کی لذّت ان کو عطا ہو وہ جلد آئیں اور چند ایام تحریک وقف عارضی میں دیں تا انہیں بھی بلند مقام حاصل ہو۔

اس تحریک کے نتیجہ میں علمی لحاظ سے کمزور احباب کو بھی بہت فائدہ ہوا ہے سلیے ایسے معرفت کے دروازے ان پر کھولے گئے جو خاص اللہ کی عطا ہوتے ہیں۔ چنانچہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی ایک رؤیا بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"اس میں یہ بشارت ہے کہ جماعت میں سے جو لوگ قرآنی علوم سیکھنے کے لحاظ سے ضعیف کہلانے والے ہیں۔ اب اللہ تعالیٰ ان کے لئے ایسے سامان پیدا کر دے گا کہ وہ بھی علو مرتبت اور قرآن کریم کی ان رفعتوں تک پہنچنے والے ہوں گے۔ جن رفعتوں تک پہنچانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کو نازل کیا ہے۔ سو الحمد للہ۔ اللہ تعالیٰ بشارت دے رہا ہے کہ ہر وہ بشارت جو آسمان سے نازل ہوتی ہے زمین والوں پر ایک ذمہ داری عائد کرتی ہے اور اس ذمہ داری کو پورا کرنا ان کا فرض ہوتا ہے" (خطبہ جمعہ الفضل ۲ر نومبر ۱۹۶۶ء)

پس اے قرآنی رفعتوں تک پہنچنے کی خواہش رکھنے والو جلد آگے بڑھو کہ خدا خود اپنے خلیفہ کے ذریعہ آپ کو بشارت دے رہا ہے۔ مگر جلدی کرو کیونکہ خدا کا پاک مسیحؑ یہ اعلان کر چکا ہے کہ :-

"اب وقت تنگ ہے بار بار یہی نصیحت کرتا ہوں کہ کوئی جوان یہ بھروسہ نہ کرے کہ اٹھارہ یا انیس سال کی عمر ہے اور ابھی بہت وقت باقی ہے تندرست اپنی تندرستی اور صحت پر ناز نہ کرے اسیطرح اور کوئی شخص جو عمدہ حالت رکھتا ہے وہ اپنی وجاہت پر بھروسہ نہ کرے۔ زمانہ انقلاب میں ہے یہ آخری زمانہ ہے۔ اللہ تعالیٰ صادق اور کاذب کو آزمانا چاہتا ہے۔

اس وقت صدق و وفا دکھانے کا وقت ہے اور آخری موقعہ دیا گیا ہے یہ وقت پھر ہاتھ نہ آئے گا۔ یہ وہ وقت ہے کہ تمام نبیوں کی پیشگوئیاں آ کر ختم ہو جاتی ہیں اس لئے صدق اور خدمت کا یہ آخری موقعہ ہے جو نوع انسان کو دیا گیا ہے اب اس کے بعد کوئی موقعہ نہ ہوگا۔ بڑا ہی بدقسمت وہ ہے جو اس موقع کو کھو دے۔

نرا زبان سے بیعت کا اقرار کرنا کچھ چیز نہیں ہے بلکہ کوشش کرو اور اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرو کہ وہ تمہیں صادق بنائے اس میں کاہلی اور سستی سے کام نہ لو بلکہ مستعد ہو جاؤ اور اس تعلیم پر جو میں پیش کر چکا ہوں عمل کرنے کے لئے کوشش کرو۔ اور اُس راہ پر چلو جو میں نے پیش کی ہے عبد اللطیف کے نمونہ کو ہمیشہ مدنظر رکھو کہ اس سے کس طرح صادقوں اور وفاداروں کی علامتیں ظاہر ہوئی ہیں۔ یہ نمونہ خدا نے تمہارے لئے پیش کیا ہے"

(ملفوظات جلد ۶۔ صفحہ ۲۶۴-۲۶۳)

وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

-۔-

احادیث نبوی صلّی اللّٰہ علیہ وسلم

کا

ایک دلکش مجموعہ!

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب)

احباب جماعت یقیناً یہ خبر سن کر خوشی محسوس کریں گے کہ وقف جدید انجمن احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے یہ توفیق عطا فرمائی ہے کہ احادیث حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کا ایک دلکش مجموعہ شائع کرے۔ یہ کتاب جو ۶۱۱ منتخب احادیث پر مشتمل ہے مفتی سلسلہ مولانا ملک سیف الرحمٰن صاحب کی تالیف ہے۔ آپ نے ایک لمبے عرصہ کی محنت کے بعد حدیث کی مشہور کتاب ریاض الصالحین میں سے تقریباً ۴۰۰ صد احادیث منتخب فرما کر ان کا نہایت ہی سلیس، آسان اور بامحاورہ اردو میں ترجمہ فرمایا ہے جس کے نتیجے میں مفہوم اتنا واضح ہو جاتا ہے کہ الا ماشاء اللہ کسی تشریحی نوٹ کی ضرورت نہیں رہتی۔ اس کے باوجود بعض جگہ جہاں تشریح ضروری سمجھی گئی وہاں حاشیہ میں تشریحی نوٹ بھی دے دیا گیا۔

ریاض الصالحین سے منتخب کردہ احادیث کے علاوہ دیگر کتب احادیث سے ۲۱۱ احادیث بھی منتخب کی گئی ہیں حتی المقدور یہ کوشش کی گئی ہے کہ عقائد، عبادات، معاملات وغیرہم ہر نوع سے تعلق رکھنے والی احادیث یکجا کر دی جائیں تاکہ یہ کتاب عوام الناس کی روز مرہ کی ضرورت کو بہت حد تک پورا کر سکے۔

امید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ یہ کتاب اس مقصد کو شاندار طریق سے پورا کرے گی ہر احمدی گھرانے میں اس کتاب کا ہونا ضروری ہے۔ اس کتاب کا مطالعہ کم عمر بچوں سے لے کر پختہ عمر کے بزرگوں تک کے لئے مفید ثابت ہوگا۔ اور ہمارے گھروں میں تربیت اولاد کے لئے ایک موثر ذریعہ ثابت ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔ پس میں جملہ احباب جماعت سے عموماً اور دیہاتی جماعتوں سے بالخصوص اپیل کرتا ہوں کہ وہ جلد از جلد اس کتاب کو حاصل فرمائیں چونکہ خاص طور پر دیہاتی جماعتوں کی تربیت کی خاطر ہی ابتداءً اس کی تالیف بعد ازاں اس کی اشاعت کی ہے۔

یہ کتاب ۴۶۴ صفحات پر مشتمل ہے اور نہایت عمدہ اور قیمتی کاغذ پر طبع ہوئی ہے کتابت اور طباعت حسب منشاء معیاری تو نہیں ہو سکیں لیکن واجبی ضرور ہیں۔ جلد دو قسم کی ہے اعلیٰ قسم کی ہے اعلیٰ اور درمیانہ درجہ کی۔ درمیانہ درجہ کی جلد بھی اچھے معیار کی اور دیرپا ہے۔

قیمت اعلیٰ جلد صرف ۵۰-۶ روپے اور درمیانے درجہ والی جلد ۶/- روپے ہے۔ جو اس معیار اور ضخامت کی کتب کی رائج الوقت قیمتوں سے بہت کم ہے کیونکہ یہ کتاب کم و بیش اصل قیمت پر دی جارہی ہے۔

ملنے کا پتہ:- شعبہ اشاعت وقف جدید انجمن احمدیہ۔ ربوہ۔

تبلیغِ ہدایت

مصنفہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضؓ ایم اے۔

اس بلند پایہ تصنیف میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کو قرآن کریم اور احادیث اور دلائل عقلیہ و نقلیہ سے بہت سلیس اور دلنشین انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ حضرت میاں صاحب کی زندگی میں اس کتاب کے چار ایڈیشن شائع ہوئے تھے۔ اب کافی عرصہ سے یہ کتاب نایاب تھی۔

نظارت اصلاح و ارشاد نے اسے نہایت دیدہ زیب ٹائٹل کے ساتھ سفید کاغذ پر شائع کیا ہے۔ تبلیغ کے لئے یہ کتاب بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔

قیمت رعائتی دو روپے پچیس پیسے فی جلد۔

(ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

حقائق و نکات

ٹائم میگزین کی غلط بیانی

162

آج دنیا میں میکیا ویلی اور چانکیہ کی سیاست نہ صرف بین الاقوامی بلکہ انفرادی گھروں میں بھی داخل ہو چکی ہے۔ جھوٹ اور سچ میں کوئی امتیاز نہیں رہا بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ آج جتنا بڑا کوئی جھوٹ بولے اتنا بڑا ہی وہ اچھا سمجھا جاتا ہے۔ تمام اقوام نے اس کو ضروری اور لابدی سمجھ کر اپنا لیا ہے۔ بلکہ جتنا بڑا کوئی ملک ہو اور جتنی بڑی اس کی طاقت ہو اتنا بڑا ہی وہ صداقت سے دُور رہنا چاہتا ہے اور اس کا نام پالیسی رکھا گیا ہے۔

اس کا مظاہرہ آج کی بڑی طاقتیں کر رہی ہیں اور یہی وجہ ہے کہ دنیا تباہی کے خطرے سے دوچار ہے۔ چھوٹی طاقتیں ان کے مقابلہ میں دم نہیں مار سکتیں۔ اس طرح یو۔ این۔ او بھی بیکار ہو کر رہ گئی ہے۔

گذشتہ عرب اسرائیل جنگ میں جو کچھ ہوا ہے وہ ایک راز آشکارا ہے۔ بڑی طاقتوں نے اسرائیل کی جس طرح پشت پناہی کی ہے وہ ظاہر و باہر ہے۔ تمام بڑی طاقتیں اپنے پارٹ سے جو انہوں نے اس جنگ میں کھیلا ہے جھوٹ سے پردہ ڈالنے کی کوشش میں معروف ہیں۔ چنانچہ ایک جھوٹ یہ بولا جا رہا ہے کہ:-

"اسلام کے انحطاط کی وجہ یہ ہے کہ اس میں مسیح کی قربانی اور یہودیوں کے مصائب کا پتہ نہیں چلتا یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں میں مشکلات کا سامنا کرنے کی قوت نہیں۔ وہ فوری طور پر ردم سمیت زوال یافتہ دنیا پر چھا گئے انہوں نے کلچر کو ترقی دی لیکن ان کے ثقافتی کارناموں میں فتح اور تجربیت تو ہے تخلیقی کام نہیں۔ گو انہوں نے عام تباہی مچانے کے ساتھ ساتھ یونیورسٹیاں قائم کیں"

یہ جھوٹ ایک بڑی قوم کے ترجمان "ٹائم میگزین" نے بولا ہے۔ اور کس دیدہ دلیری سے۔ اسلام کی ۱۳ ۱۴ سو سال کی تاریخ کو کس ڈھٹائی سے پس پشت ڈالا گیا ہے۔ ٹائم میگزین اگر صلیبی جنگوں ہی کو پیش نظر رکھتا تو اس قدر سفید جھوٹ نہ بولتا عہد نبوی اور عہد خلافت راشدہ کے مسلمانوں نے دشمنان اسلام کے ہاتھوں جو مصائب اور تکالیف برداشت کی ہیں ان کی نظیر دنیا کی تاریخ میں نہیں ملتی یہودیوں نے ہر عہد میں جو بزدلیاں دکھائی ہیں اور حضرت مسیح ابن مریم کے حواریوں نے جس طرح کا کردار آپ کے پکڑے جانے پر دکھایا تھا اس کی گواہ بائیبل ہے۔

ہم یہ بھی مانتے ہیں کہ اس عہد کے مسلمان بھی کمزور ہو گئے ہیں مگر یہ اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے قرآن کریم چھوڑ کر مغربی تہذیب کو اختیار کر لیا ہے۔ بہر حال عربوں کی موجودہ شکست کی وجہ اگرچہ انکا بزدلی نہیں تاہم موجودہ زمانے میں ان کی بُری حالت ترک اسلام کی وجہ سے ہے نہ کہ اس وجہ سے کہ اسلام میں قربانی نہیں۔ اسلام تو سراسر قربانی سکھاتا ہے۔ اگرچہ مسیح ابن مریم علیہ السلام کا صلیب کی رات اضطراب اور ساری رات دعائیں صرف کرنا ہمارے نزدیک بھی درست ہے کیونکہ اس سے آپ کی بشریت پر روشنی پڑتی ہے لیکن میدان بدر میں ۳۱۳ نہتے انسانوں کا ایک ہزار سے زیادہ مسلح لشکر پر فتح پانا کیا بغیر انتہائی قربانی کے ہو سکتا تھا۔ یہ مسلمان ہی تھے جو دشمن کے ہاتھ میں پھنسے ہوئے قُزْتُ بِرَبِّ الْكَعْبَة کہکر تلوار کے نیچے گردن رکھدیتے تھے۔ اگر ٹائم میگزین یہ لکھتا کہ اس زمانے کے مسلمان سہل انگار ہو گئے ہیں تو بجا تھا ہمیں اس پر اعتراض نہیں تھا تاہم آج بھی مسلمانوں میں ایسے لوگ ہیں جو اللہ تعالے کے نام پر ہنس ہنس کر جان دینے کے اہل ہیں کیا بھارت کا پاکستان پر بغیر الٹی میٹم کے حملہ کر دینا اور منہ کی کھانا ٹائم میگزین کو بھول گیا ہے عرب اسرائیل جنگ میں بھی اسرائیل نے وہی کرتب دکھایا کہ اچانک بغیر اطلاع کے حملہ کر دیا لیکن چونکہ دنیا کی سب سے بڑی طاقتیں کھلم کھلا ان کی پشت پر تھیں جو ہر قرینہ سے ثابت ہے اس لئے اگر عرب شکست کھا گئے تو کوئی تعجب کی بات نہیں۔ ان حالات میں ان کی بے پرواہی تو کہی جا سکتی ہے لیکن یہ کہنا غلط ہے کہ ان میں قربانی کا مادہ موجود نہیں۔ جو فریب کارانہ پارٹ اس جنگ میں بڑی اقوام نے ادا کیا ہے اس پر جھوٹ بول کر پردہ ڈالنے کی کوشش میں ٹائم میگزین بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہا ہے مگر اسکو سمجھ لینا چاہیئے کہ میکیاویلی سیاست زیادہ دیر تک نہیں چل سکے گی۔ اس کا فروغ محض عارضی حیثیت رکھتا ہے۔ حق کا شیر جاگ رہا ہے۔ اور جس طرح ایرانیوں اور رومیوں کی روباہیاں ایک وقت تک ختم ہو گئی تھیں اسی طرح ان اقوام کی روباہیاں بھی انشاء اللہ جلد ختم ہو جائیں گی قرآن کریم نے ان تمام واقعات کا ذکر پیشگوئی کی صورت میں پہلے سے ہی کر دیا ہوا ہے۔ انشاء اللہ وہی ہوگا جو خدا تعالے کو منظور ہوگا۔

پاک کر دینے کا تیرتھ کعبہ ہے یا ہر دوار

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

۲۰-۲۱-۲۲ اکتوبر ۱۹۶۷ء

(حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

انشاء اللہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا دسواں سالانہ اجتماع ۲۰-۲۱-۲۲ اکتوبر بروز جمعہ۔ ہفتہ اور اتوار منعقد ہو گا اس سلسلہ میں بعض ضروری ہدایات شائع کی جاتی ہیں۔

۱۔ سالانہ اجتماع کے اخراجات ابھی سے شروع ہو گئے ہیں۔ اجتماع کا چندہ ۸ر سالانہ فی ممبر ہے۔ تمام لجنات کوشش کریں کہ ۳۰ ستمبر سے قبل اجتماع کا سارا چندہ مرکز کو بھجوا دیں۔ ابھی سے جمع کرنا شروع کر دیں تا وقت پر چندہ پہنچ جائے اور اخراجات میں دقت نہ ہو۔

۲۔ سالانہ اجتماع کے موقعہ پر لجنہ اماء اللہ کی مجلس شوریٰ بھی منعقد ہوتی ہے جس میں ایسے تمام مسائل زیر غور لائے جاتے ہیں جو لجنہ اماء اللہ کی ترقی میں ممد ہوں۔ تمام تجاویز جو مختلف لجنات شوریٰ کے ایجنڈا کے لئے بھجوانا چاہتی ہیں ۱۵ ستمبر تک پہنچ جائیں۔ پندرہ ستمبر کے بعد جو تجاویز آئیں گی زیر غور نہیں لائی جائیں گی۔

۳۔ ہر ضلع کی لجنہ کوشش کرے کہ اس کے ضلع کی ہر لجنہ سے کم از کم ایک عورت بطور نمائندہ ضرور شامل ہو۔ خواہ ضلع کے صدر مقام سے کم تعداد میں نمائندے آئیں لیکن یہ کوشش کی جائے کہ زیادہ سے زیادہ لجنات کی نمائندگی ہو

۴۔ ہر لجنہ اجتماع پر شامل ہونے والیوں کی صحیح تعداد اور ناموں سے بوقت مرکز کو مطلع کرے

مریم صدیقہ

صدر لجنہ اماء اللہ

درخواست ہائے دُعا

۱۔ میرے نسبتی بھائی چوہدری سعید احمد صاحب محلہ چاہ بوہڑ والہ ملتان کی اہلیہ صاحبہ کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ اُن کی کامل صحت یابی کے لئے بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔ (عبد المجید ناصر محلہ دارالیمین ربوہ)

۲۔ خاکسار آجکل ناساعد حالات سے دوچار ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے (لطیف احمد ظفر ساکن چک ۲۳ ضلع بہاولپور)

۳۔ خاکسار کا چھوٹا بھائی عطاء الرحمٰن گلے میں تکلیف کے باعث علیل ہے نیز میری بھاوج اقبال بیگم کا دسوں کا اپریشن لیڈی ولنگڈن ہسپتال میں ہونے والا ہے۔ احباب ہر دو کی شفائے کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(منیر احمد چغتائی بی۔اے)

حب اٹھرا (رجسٹرڈ) مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا فی تولہ ۲/ روپے مکمل کورس گیارہ تولہ قیمت بیس روپے ۲۰/ حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے سو موصی وصیت کنندگان۔ سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۸۸۶۹ :- میں نذیر احمد ولد اللہ بخش صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۳۴ سال بیعت پیدائشی ساکن لطیف نگر ڈاکخانہ محمد آباد ضلع تھرپارکر صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۱۲/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۳۰/- روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔

نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ کی جائے۔ (شرط اول ۲/- روپے)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

العبد : نذیر احمد ولد اللہ بخش لطیف نگر فارم ڈاکخانہ محمد آباد فارم اسٹیشن ٹالہی۔

گواہ شد :- محمد حسین سیکرٹری مال محمد آباد سٹیٹ

گواہ شد :- نذر محمد ولد رحیم بخش لطیف نگر فارم۔ حلقہ محمد آباد۔ سندھ۔

مسل نمبر ۱۸۸۷۰ :- میں مسعودہ بیگم زوجہ صلاح الدین قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن روشن نگر ڈاکخانہ محمد آباد ضلع تھرپارکر صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۱۲/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے۔ اس جائداد کے علاوہ میری کوئی آمد نہیں ہے۔ میں اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔

۱۔ حق مہر مبلغ ایک ہزار روپے جو بذمہ خاوند ہے

۲۔ زیور حسب ذیل ہے :-

طلائی چوڑیاں ۴ عدد وزنی ۳ تولہ

طلائی کانٹے ۲ جوڑی وزنی ۳ تولہ

طلائی بالیاں نصف تولہ وزنی

طلائی نکلس وزنی ۳ تولہ

طلائی لاکٹ وزنی ۲ تولہ

طلائی انگوٹھیاں ساڑھے وزنی ایک تولہ۔

کل وزن ۱۳ تولہ در ۱۲۵ روپے

کل مالیت ۱۶۲۵/- روپے۔

میں اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ کی جائے۔ (شرط اول ۲/- روپے)

الامۃ : محمودہ بیگم۔ روشن نگر۔ تھرپارکر

گواہ شد :- صلاح الدین ولد ڈاکٹر لال دین

گواہ شد :- بشیر احمد ولد چوہدری امیر احمد خان۔

گواہ شد :- سید مبارک احمد سرور انسپکٹر وصایا۔

مسل نمبر ۱۸۸۷۱ :- میں انیسہ الیاس زوجہ میجر محمد الیاس خان قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر ۲۶ سال بیعت پیدائشی ساکن ۲۹ بلاک۔ ڈی ماڈل ٹاؤن لاہور۔ ڈاکخانہ ماڈل ٹاؤن لاہور ضلع لاہور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸ جنوری ۱۹۶۷ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں اس وقت میری غیر منقولہ جائداد کوئی نہیں اور میری منقولہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند مبلغ دس ہزار روپیہ

۲۔ زیورات طلائی تفصیل ذیل ہیں۔

چوڑیاں وزنی ۶ تولہ قیمت ۶۶۰/-

دوپٹے زیور وزنی ۵ ا تولہ ۳۰۰۰/-

بالیاں دو جوڑے وزنی ۲ تولہ ۲۲۰/-

جملہ میزان ۱۳۸۸۰/- روپے

کل جائداد منقولہ قیمتی مبلغ تیرہ ہزار آٹھ سو اسی روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں اس کے علاوہ نہ میری کوئی جائداد ہے اور نہ آمد جو مزید جائداد آئندہ زندگی میں میرے پاس ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں اور میری وصیت ۰۰ سے تعلق ہو۔

نیز میں اقرار کرتی ہوں کہ بوقت وفات میری جس قدر جائداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی (شرط اول ۱۰/- روپے)

الامۃ : انیسہ الیاس بقلم خود۔

گواہ شد : میجر محمد الیاس خاوند موصیہ ۲۹ ڈی ماڈل ٹاؤن۔ لاہور۔

گواہ شد :- شریف احمد باجوہ والد موصیہ۔ چک ۱۰۵ ج ب۔ ضلع لائل پور۔

مسل نمبر ۱۸۸۷۲ :- میں امۃ الباسط زوجہ ممتاز احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال بیعت پیدائشی ساکن محمد آباد۔ ڈاکخانہ خاص ضلع تھرپارکر مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۱۲/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے اس جائداد کے علاوہ میری کوئی آمد نہیں۔

(۱) حق مہر مبلغ صد صد روپے جو بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔

(۲) میرا زیور تفصیل ذیل ہے :-

طلائی کانٹے وزنی ایک تولہ مالیتی ۱۲۵/- روپے۔ میں اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ کی جائے (شرط اول ۲/- روپیہ)

الامۃ : امۃ الباسط زوجہ ممتاز احمد محمد آباد اسٹیٹ ریلوے سٹیشن ٹالہی ضلع تھرپارکر سندھ

گواہ شد :- ممتاز احمد ولد مشتاق احمد خاوند موصیہ محمد آباد سٹیٹ۔

گواہ شد : عنایت اللہ ولد نذر محمد اکاؤنٹنٹ

گواہ شد :- سید مبارک احمد سرور انسپکٹر وصایا۔

مسل نمبر ۱۸۸۷۳ :- میں رشیدہ بیگم زوجہ خواجہ محمد حسین قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال پیدائشی احمدی ساکن محمد آباد اسٹیٹ ڈاکخانہ خاص ضلع تھرپارکر مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج ۲/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے اس جائداد کے علاوہ میری کوئی آمد نہیں۔

(۱) حق مہر مبلغ پانچ سو روپے جو بذمہ خاوند واجب الادا ہیں۔

۲۔ میرا زیور حسب ذیل ہے :-

طلائی کانٹے وزنی ایک تولہ مالیتی ۱۲۵ روپے

طلائی بالیاں نصف تولہ ۶۳/- روپے

طلائی انگوٹھی چار ماشہ ۴۲/- روپے

میں اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ مہیا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میری جس قدر جائداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ :- رشیدہ بیگم زوجہ محمد حسین صاحب آڈیٹر محمد آباد سٹیٹ۔ ضلع تھرپارکر۔

گواہ شد :- محمد حسین آڈیٹر محمد آباد سٹیٹ ٹالہی۔

گواہ شد :- عنایت اللہ اکاؤنٹنٹ محمد آباد سٹیٹ

مسل نمبر ۱۸۸۷۴ :- میں سعیدہ بیگم زوجہ رشید احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت بیعت پیدائشی ساکن محمد آباد اسٹیٹ ڈاکخانہ خاص ضلع تھرپارکر مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۱۲/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے (۱) حق مہر مبلغ آٹھ صد روپے جو بذمہ خاوند ہے (۲) میرا زیور حسب ذیل ہے۔ طلائی کانٹے وزنی ایک تولہ مالیتی ۱۲۵/- انگوٹھی طلائی ۳ ماشہ ۳۲/- روپے

میں اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

(۳) اس جائداد کے علاوہ میری ماہوار آمد اس وقت نوے روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ کی جائے۔

(شرط اول ۲/- روپے)

الامۃ : سعیدہ بیگم زوجہ رشید احمد محمد آباد اسٹیٹ بر استہ ٹالہی ضلع تھرپارکر

گواہ شد :- رشید احمد ارشد خاوند موصیہ محمد آباد اسٹیٹ

گواہ شد :- محمد حسین سیکرٹری مال محمد آباد سٹیٹ ضلع تھرپارکر۔

تریاق اکسیر ۔/۱۵ اٹھرا کے علاج کیلئے کورس ۔/۵ روپے نور نظر اولاد نرینہ کیلئے کورس ۲۵ روپے خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۳۸

جوب مفید اٹھرا۔ مرض اٹھرا کی کامیاب اور مشہور دوا مکمل کورس پندرہ روپے ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ ٹیلیفون نمبر ۴۲

چندہ تحریک جدید لازمی ہے

متعدد مرتبہ یہ وضاحت کی جاچکی ہے کہ تحریک جدید کا چندہ ۵۳ء سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لازمی فرمادیا ہے جیسا کہ ۵۳ء کے جلسہ سالانہ کی تقریر میں فرمایا:۔

"اب میں نے اس چندہ کو لازمی کر دیا ہے۔ جماعت کے ہر مرد اور عورت کا فرض ہے کہ اس میں حصہ لے"

لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ ابھی تک عام احباب تو درکنار بعض عہدیداران جماعت بھی اس غلط فہمی میں مبتلا معلوم ہوتے ہیں کہ چندہ تحریک جدید طوعی ہے۔ جس کے نتیجہ میں بعض اوقات اس چندہ کی وصولی کو ملتوی یا نظرانداز کر دیا جاتا ہے اور بقایاجات کی وصولی کے سلسلہ میں افراد کی ذاتی ذمہ داری ہی کافی سمجھی جاتی ہے لہٰذا عہدیداران کرام سے درخواست کی جاتی ہے کہ اپنی اپنی جماعت میں اس اہم چندہ کی وصولی کی طرف پوری توجہ مرکوز فرمائی جائے اور نئے سال کے آنے سے پہلے سال رواں اور گذشتہ سالوں کی ذمہ داریوں سے کلی طور پر عہدہ برآ ہونے کی سعی فرمائی جائے۔

یاد رہے کہ تحریک جدید کا نیا سال یکم نومبر سے شروع ہوتا ہے اور یہ تاریخ اب دور نہیں سمجھنی چاہیئے۔ ع

اے میرے اہل وفا سست کبھی گام نہ ہو

(وکیل المال اول تحریک جدید)

اعلان

تمام مجالس انصار اللہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ مورخہ ۲۹ اگست ۶۷ء کو لیکچر لاہور اور جنازہ کے طریق کا امتحان ہوگا۔ تمام مجالس ضلع گوجرانوالہ تیاری شروع کر دیں نیز مرکز میں اور مجھے بھی اطلاع کریں۔ کہ کتنے دوست امتحان کی تیاری کا وعدہ کرتے ہیں۔ تا اسی نسبت سے پرچے منگوائے جاویں۔

نیز ہفتہ تربیتی کی بھی تیاری کریں۔

مضامین حسب ذیل ہیں

ا۔ مجالس انصار اللہ کے قیام کا مقصد

ب۔ قرآن مجید سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق

ج۔ لین دین بالخصوص تجارتی دیانتداری کو قائم کرنے اور رکھنے کی تلقین

د۔ جماعت کی رشتہ ناطہ کی مشکلات کا حل

ذ۔ خلافت حقہ احمدیہ کا مقام اور اس سے وابستگی کا مفہوم

ر۔ خادموں اور ملازموں سے سلوک کے بارہ میں اسلامی تعلیم

خورشید احمد ناظم ضلع مجالس انصاراللہ
گوجرانوالہ

گمشدگی رسید بک

مکرم سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ رحیم یار خان نے اطلاع دی ہے کہ رسید بک ۱۹۱۲۸ کہیں گم ہو گئی ہے۔ یہ رسید بک رسید ۱ تا ۶۲ تک استعمال شدہ ہے ہر چند تلاش کی مگر نہیں ملی۔ لہٰذا جملہ احباب جماعت کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ اس رسید بک پر کسی قسم کا چندہ ادا نہ کریں بلکہ اگر کسی دوست کو یہ رسید بک ملے تو وہ مہربانی فرماکر نظارت بیت المال کو واپس ارسال فرماکر ممنون فرماویں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

سرمہ نور والوں کا!
نورانی کاجل
آنکھوں کی صفائی اور خوبصورتی کے لئے بہترین تحفہ!
قیمت ایک روپیہ پچیس پیسے

قادیان کا قدیمی مشہور عالم ادبے نظیر تحفہ
سرمہ نور رجسٹرڈ
اطباء۔ ڈاکٹر۔ دوساز امراء اور بڑی بڑی ہستیوں کو گرویدہ اور گاہکوں کو مجسم اشتہار بنا رہا ہے جو امراض چشم کیلئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے
فی تولہ ۱/۲ روپے

کھوئی ہوئی طاقت
مایوس اور کمزور نوجوانوں کا دوبارہ زندگی بخش علاج
مکمل کورس تیس روپے

اکسیر اٹھرا
بچے ضائع ہو جاتے ہوں۔ پیدا ہو کر مر جاتے ہوں۔ اس کا استعمال از حد مفید ہے۔ مکمل کورس ۱۸ روپے

ادویات ملنے کا پتہ: شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

عمارتی لکڑی
ہمارے ہاں عمارتی لکڑی دیار کیل پڑتل چیل کافی تعداد میں موجود ہے۔ ضرورتمند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں۔
لائلپور ٹمبر سٹور راجباہ روڈ لائلپور فون نمبر ۳۸۰۸

احباب ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس
پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور
کی آرام دہ بسوں میں
سفر کریں (مینیجر)

قابل اعتماد سروس
سرگودھا سے سیالکوٹ
عباسیہ ٹرانسپورٹ کمپنی
کی
آرام دہ بسوں میں سفر کریں۔
(مینیجر)

کالی دوا
فولاد اور جڑی بوٹیوں کا سفوف۔ جگر پتہ اور تلی کی تمام امراض یرقان ضعف جگر بھوک کمی خون کا نقص پاؤں پر سوجن اور چہرہ کی زردی وغیرہ کے لئے خدا کے فضل سے سو فیصدی اور کامیاب علاج
دواخانہ رحمت ربوہ

ٹائم ٹیبل یونائیٹڈ بس سروس سرگودھا

نمبر سروس	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
روانگی از سرگودھا برائے لاہور	۳-۳۰ صبح	۴-۳۰	۵-۳۰	۶-۳۰	۷-۱۵	۸-۰۰	۸-۴۵	۹-۳۰	۱۰-۳۰	۱-۳۰	۱۲-۱۵ دوپہر	۱۳-۰۰	۱۴-۳۰	۱۵-۱۵	۱۶-۱۵
روانگی از لاہور برائے سرگودھا	۳-۲۰	۴-۰۰	۵-۲۰	۶-۴۵	۷-۱۵	۸-۳۵	۹-۰۰	۱۰-۱۵	۱۱-۱۵	۲-۱۵ دوپہر	۱۳-۱۵	۱۴-۱۵	۱۵-۱۵	۱۶-۵	۱۸-۰۰
روانگی از سرگودھا برائے گوجرانوالہ	۵-۴۵ صبح	۹-۲۵	روانگی از گوجرانوالہ تا سرگودھا						۶-۲۰	۲-۳۰	(مینیجر)				

دوائی فضل الٰہی اولاد نرینہ کیلئے مفید و مجرب نسخہ مکمل کورس سولہ روپے دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

جو کچھ ہمارے پاس ہے وہ خدا اور وطن کی مقدس امانت ہے

اسے پاکستان کی سلامتی اور آزادی کی بقاء و استحکام کے لئے وقف کر دینا چاہیئے

پاکستان کی بیسویں سالگرہ پر قوم کے نام صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کا پیغام

راولپنڈی ۱۴۔ اگست۔ کو بیسویں سالگرہ کے موقعہ پر قوم کے نام ایک خصوصی پیغام میں صدر ایوب نے کہا کہ ہم اتحاد اور نظریہ پاکستان پر عمل کر کے ہی اپنے ملک کو مستحکم اور مثالی بنا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج ہم انتہائی عاجزی اور احسان مندی کے جذبات کے ساتھ پاکستان کا بیسواں یوم آزادی منا رہے ہیں۔ آج کا دن ہمیں ان ہزاروں لوگوں کی یاد دلاتا ہے جنہوں نے اپنی زندگیاں پاکستان کے لئے قربان کر دیں اور مقصد کے حصول کے لئے ہمارے واسطے ایک مثال چھوڑ گئے۔ آج ہی کے دن اللہ تعالیٰ نے اپنے جذبہ ترحم سے کام لے کر ہمارے عظیم رہنما کی قیادت میں ہمارے لئے برصغیر میں ایک علیحدہ وطن کا قیام ممکن بنا دیا تھا۔

صدر ایوب نے کہا کہ جو کچھ ہمارے پاس ہے وہ خدا اور وطن کی مقدس امانت ہے اور اسے پاکستان کی سلامتی اور آزادی کی بقا اور استحکام کے لئے وقف کر دینا چاہیئے۔

انہوں نے کہا کہ ہم میں سے ہر شخص کو اس خواب کی تعبیر بن جانا چاہیئے جس کے لئے پاکستان وجود میں آیا ہے ہمیں اس زبردست چیلنج کو قبول کرنا چاہیئے جو ہمیں ملک کے استحکام اور خوشحالی کے لئے درپیش ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں خوش قسمتی سے اس ملک کو آگے بڑھانے اور اس میں جو وسائل ہیں انہیں بہتر طور پر استعمال کرنے کا موقع دیا ہے۔

اس ملک میں جو کچھ بھی ہے ہمارا ہے ہمیں چاہیئے کہ اسے محفوظ رکھیں اور اسے ملک کو سماجی اقتصادی۔ سیاسی۔ اور فنی میدانوں میں مثالی بنانے کے لئے استعمال کریں لیکن یہ سب کچھ ہم صرف اسی صورت میں کر سکتے ہیں کہ ہم متحد رہیں اور نظریہ پاکستان کو اپنائے رہیں۔ کیونکہ نظریہ پاکستان کی اساس اسلام کے مساوات اخوت اور بنی نوع انسان کی بھلائی کے زریں اصولوں پر رکھی گئی ہے۔

صدر نے کہا کہ اتحاد اور اسلامی نظریہ پر یقین کے ذریعہ ہم نے پاکستان حاصل کیا تھا اور اس یقین اور اتحاد کے ذریعہ ہم اپنے ملک کو ایک جدید ترقی اور ترقی یافتہ ملک میں تبدیل کر سکتے ہیں۔

درخواست دعا

۱۔ خاکسار کے برادر اکبر مکرم عبدالواحد خان صاحب لاہور بعارضہ یرقان بیمار ہیں۔ آپ دو ہفتہ میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج رہنے کے بعد اب مزید علاج کے لئے ربوہ آگئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب پہلے کی نسبت افاقہ ہے لیکن ابھی صحت بحال نہیں ہوئی اور کمزوری بھی بہت زیادہ ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بھائی صاحب موصوف کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے آمین۔

عبدالحفیظ خان
کمپونڈر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ

۲۔ میری ہمشیرہ امۃ العزیز صاحبہ اہلیہ محمد احسان صاحب بٹ آف ہرناؤلی ضلع سرگودھا ایک عرصہ سے کسی نہ کسی بیماری میں مبتلا رہتی ہیں ان دنوں ان کے سب بچے بھی بیمار ہیں

احباب جماعت کی خدمت میں ان سب کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد افضل بٹ۔ کارکن دفتر صدر، صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

گذارش۔ تمام مجالس خدام الاحمدیہ سے التماس ہے کہ ان کے جن خدام نے ابھی تک مجلس خدام الاحمدیہ کا رکنیت فارم پُر نہیں کیا اُن سے فارم پُر کروا لیں۔ سادہ فارم مطالبہ پر بھجوا دیئے جائیں گے۔ انشاء اللہ۔
(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا ایک ضروری پیغام

"اللہ تعالیٰ سب جماعتوں کو مشخصہ بجٹ کے مطابق ادائیگی کی توفیق دے"

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خاکسار کے نام اپنے مکتوب گرامی مورخہ ۴ راگست ۱۹۶۷ء میں ارشاد فرمایا ہے کہ:۔

"آپ کی رپورٹیں موصول ہو رہی ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ مورخہ ۲۹ رجولائی کی رپورٹ میرے سامنے ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بیش از پیش خدمت دین کا موقع دیتا چلا جائے اور آپ کی ادائیگی فرائض کی کوششوں میں اپنے خاص فضل سے برکت ڈالے۔ میری طرف سے ان سب جماعتوں کو جنہوں نے چھ ماہ یا سال کا بجٹ پورا کر دیا ہے جزاکم اللہ احسن الجزاء کہیں اور باقیوں کو تاکید کریں کہ اپنی پوری کوشش سے اپنے بجٹ پورے کریں۔ اللہ تعالیٰ سب کو مالی جہاد میں مسابقت اور اپنے مشخصہ بجٹ کے مطابق ادائیگی کی توفیق دے آمین۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔"

حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں تمام جماعتوں کو ہر ایک کے حالات کے مطابق چٹھیاں لکھی جا رہی ہیں۔ پھر بھی میں نے مناسب سمجھا کہ اخبار کے ذریعہ بھی یہ پیغام تمام احباب جماعت تک پہنچا دیا جائے۔ والسلام۔

عبدالحق رامہ
ناظر بیت المال (آمد)

ربوہ میں یوم آزادی کی تقاریب۔ (بقیہ صفحہ اوّل)

نے پاکستان کی ترقی و خوشحالی اور استحکام کے لئے اجتماعی دعا کرائی جس میں جملہ حاضرین شریک ہوئے۔

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام اس روز متعدد تقاریب کا اہتمام کیا گیا دن بھر والی بال، فٹ بال اور میرو ڈبہ کے میچ ہوئے جس میں نوجوانوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ یہ میچ صدر بلاک اور رحمت بلاک کے درمیان کھیلے گئے۔ ان تمام میچوں میں صدر بلاک کا پلّہ بھاری رہا۔ دن بھر کھیل کے میدانوں میں خوب گہما گہمی رہی۔

اس موقع پر پیغام رسانی کا مقابلہ بھی ہوا اس مقابلہ میں دارالصدر شرقی اوّل اور دارالصدر جنوبی دوم رہا۔ خدام کا تقریری مقابلہ بھی ہوا۔ اس مقابلہ کے لئے دو موضوع مقرر تھے اوّل:۔ استحکام پاکستان اور ہماری ذمہ داریاں۔ دوم:۔ قیام پاکستان اور جماعت احمدیہ کی خدمات۔ خدام نے اس مقابلہ میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ خدام الاحمدیہ ربوہ کی طرف سے پاکستان کی بیسویں سالگرہ کی خوشی میں اطفال میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔

نماز مغرب کے بعد مقامی خدام الاحمدیہ کی طرف سے وسیع پیمانہ پر ایک ثقافتی تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں بعض دیگر حضرات کے علاوہ ورزشی اور دیگر مقابلہ جات میں حصہ لینے والے خدام بہت کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ تقریب کے اختتام پر مکرم مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے اسلام اور ملک و ملت کی خدمت کے نقطۂ نگاہ سے صحت جسمانی کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ آخر میں آپ نے پاکستان کی سلامتی استحکام اور ترقی و خوشحالی کے لئے اجتماعی دعا کرائی اور یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ رات کو مسجد مبارک، صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر، جامعہ نصرت، ٹاؤن کمیٹی اور دیگر عمارات پر بجلی کے قمقموں سے چراغاں کیا گیا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴